U-47

عصیانکی سبب کیا منے جیسی قوم داؤدکی جب تیری امت گناہ کرتی ہے امت نے گناہ
کیئے تھے اونپر پتھر برسائی جیسی قوم لوط کی تیری امت گناہ کرتی ہیں میں اونکی
گناہوں پر نظر نہیں کرتا اور رحمت برساتا ہوں بعد اسکے حضرت فاطمہ نے تصدیق
معراجکی کی کہا یا رسول اللہ جو باتیں تم نے اور خدا تعالی میں ہوئی ہیں کچھہ
مجھسے بھی فرمائیے کہا ای فاطمہ اللہ تعالی نے شکوہ اونکا مجھسے کیا فرمایا کہ ای محمد میں
بندونکی رزقکا ضامن ہوں تیری امت میری ضامنی پر اعتماد نہیں کرتی اور تلاش
معاش میں کوشش بے فائدہ کرتی ہیں اور رات دن غم اوسکا کھاتی ہیں اور
اور فرمایا بہشت واسطے تیری اور تیری دوستونکی بنائی منے امت تیری بہشت کے
طرف رغبت نہیں کرتی اور نیک عمل میں قاصری اور دوزخ واسطے تیری دشمنونکی
بنائی منے امت تیری نافرمانی میری کرتی ہے اور ارادہ دوزخ میں جانی کا کرتی ہے
اور فرمایا ای محمد امت تیری مجھے دشمن رکھتی ہی یعنی خلوت میں گناہ کرتی ہیں مجھسے نہیں
شرماتی اور روبرو بندونکی گناہ نہیں کرتی اونکی ملامت سی ڈرتی ہیں اور فرمایا
ای محمد میں تیری امت سی آج عمل کل کا نہیں طلب کرتا اور یہہ مجھسے رزق برسونکا طلب
کرتی ہیں اور فرمایا ای محمد روزی اونکی تاخیر کر نہیں دیتا اور یہہ میری عبادت میری تاخیر کو
دیتی ہیں یعنی طاعت میں دیر کرتی ہیں اور سوا میری اور ونکی پرستش کرتی ہیں اور میری
طاعت میں اور ونکو شریک کرتی ہیں تحریر کرنیوالا اور خوار کرنیوالا میں ہوں اور
یہہ امید نیکی کی میری سوا اور سے رکھتی ہیں اور اوسی ڈرتی ہیں نعمت اونکو میں دیتا